64

آیات نمبر 149 تا 155 میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کی غلطیاں اور اس کے بعد
اللہ کی مدد کا بیان، منافقین کا کردار کہ اگر ہم گھر بیٹھتے تو آج نہ مارے جاتے اور اللہ کی طرف
سے اس حقیقت کی وضاحت کہ جس کا قتل ہونا مقدر تھا وہ اپنی قتل گاہوں تک پہنچ کے رہتے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى
اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ اے ایمان والو! اگر تم نے کافروں کا کہا مانا تو
وہ تمہیں الٹے پاؤں کفر کی جانب پھیر دیں گے جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ تم سخت نقصان
اٹھانے والے ہو جاؤ گے بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾
در حقیقت اللہ ہی تمہارا حامی و مددگار ہے اور وہ بہترین مدد فرمانے والا ہے سَنُلْقِيْ
فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ ہم عنقریب کافروں
کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ انہوں نے ان چیزوں کو اللہ کا شریک
ٹھہرایا ہے جن کے بارے میں اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی اور ان لوگوں کا آخری
ٹھکانا جہنم ہے جو ظالموں کے رہنے کا بہت ہی برا ٹھکانا ہے وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ
وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَ
عَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ اور بیشک اللہ تم سے تائید و
نصرت کا کیا ہوا وعدہ پورا کر چکا تھا، جب ابتدا میں تم کافروں کو اس کے حکم سے بے
دریغ قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ تم نے خود کردار کی کمزوری دکھائی اور رسول

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کے حکم کی تعمیل میں باہم جھگڑنے لگے جب اللہ نے تمہیں وہ چیز دکھا دی
جس کی تمہیں بہت تمنا تھی کہ اپنی فتح اور دشمن کی شکست مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ
الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ‌ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ‌ ۚ وَ
لَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اس وقت تم میں سے
بعض دنیا کے خواہش مند تھے اور بعض آخرت کے طلب گار تھے، پھر اللہ نے
تمہیں کافروں کے مقابلے میں مغلوب کر دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے،
بے شک اب اس نے تمہیں معاف کر دیا ہے، اور اللہ اہلِ ایمان پر بڑا فضل کرنے
والا ہے اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ
اُخۡرٰٮكُمۡ فَاَثَابَكُمۡ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ وَلَا مَاۤ
اَصَابَكُمۡ‌ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب تم بھاگے جا رہے تھے اور پیچھے مڑ کر کسی کی طرف
دیکھنے کو بھی تیار نہ تھے اور رسول (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) تمہیں پیچھے سے پکار رہے تھے، پھر اِس کے بعد
اُس نے تمہیں غم پر غم دیا تاکہ آئندہ کسی چیز کے ہاتھ سے نکل جانے یا کسی مصیبت کے
پیش آنے پر غمگین نہ ہو جایا کرو وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾ اور جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اس سب سے باخبر ہے ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
يَّغۡشٰى طَآٮِٕفَةً مِّنۡكُمۡ‌ۙ وَطَآٮِٕفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ غَيۡرَ
الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ‌ؕ پھر اللہ نے اس غم کے بعد تم میں سے ایک گروہ پر غنودگی کی
شکل میں تسکین نازل کر دی جبکہ دوسرے گروہ کو صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی تھی
وہ اللہ کے متعلق ناحق اور دورِ جاہلیت جیسے گمان کر رہے تھے يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ

الۡاَمۡرِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ وہ کہتے ہیں کہ کیا اس معاملے میں ہمارا
بھی کوئی عمل دخل ہے؟ آپ فرما دیجئے کہ اختیار تو ہر چیز کا اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے
یُخۡفُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ
مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ یہ لوگ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپائے ہوئے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں
کرتے، در حقیقت ان کا کہنا یہ ہے کہ اگر اس کام میں کچھ ہمارا مشورہ مانا جاتا تو ہم اس جگہ
قتل نہ ہوتے قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ كُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقَتۡلُ
اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَلِیَبۡتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَ
اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے
تب بھی جن کے لئے قتل ہونا مقدر ہو چکا تھا وہ ضرور اپنی قتل گاہوں تک جا پہنچتے، اور یہ
معاملہ اس لئے پیش آیا ہے کہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے اور جو
وسوسے تمہارے دلوں میں ہیں انہیں صاف کر دے، اور اللہ دلوں کا حال خوب جانتا ہے
اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّیۡطٰنُ
بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۵۵﴾ بیشک
تم میں سے جو لوگ اس دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے جس دن دونوں فوجیں مقابلہ
کے لئے نکلیں تھیں تو ان کی اس لغزش کا سبب یہ تھا کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے
شیطان نے ان کے قدم ڈگمگا دئے تھے، بیشک جن سے لغزش ہوئی تھی اللہ نے انہیں اب
معاف فرما دیا ہے، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا اور بڑے تحمل والا ہے رکوع [۱۶]

[# 64]

The verses from 149 to 155 discuss the mistakes of the Muslims regarding the Battle of Uhud and subsequent Allah’s assistance. It highlights the role of the hypocrites, who said that if they had stayed at home, they would not have been killed. It also explains the reality that those who were destined to be killed would have met their fate even in the safety of their homes.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾

O you who believe! if you obey those who disbelieve, they will turn you back on your heels, and you will be the losers.

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾

Indeed, Allah alone is your patron. And He is the very best of supporters.

سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ
مَثْوَى الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾

We shall cast terror into the hearts of those who disbelieve, since they have associated partners with Allah for which He had not sent down [any] evidence or authorization. And their abode will be the Fire, and extremely horrible is the abode of the wrong doers.

وَ لَقَدۡ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗۤ اِذۡ تَحُسُّوۡنَهُمۡ بِاِذۡنِهٖ ۚ حَتّٰۤى
اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَ تَنَازَعۡتُمۡ فِى الۡاَمۡرِ وَ عَصَيۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ
مَاۤ اَرٰٮكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ

And Allah had certainly fulfilled His promise to you [for victory at Uhud] when you were killing the enemy by His permission until [the time] when you lost courage and started disputing about the Prophet's order [to hold your fighting positions] and disobeyed him, [and you did it] at a time when Allah had shown you what you love [the Victory].

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَ
اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

[At that time], some of you were desiring worldly gains, while others were seeking the Hereafter. Then Allah turned you away from the disbelievers [He prevented you from defeating your enemies] so that He may test you. Now He has certainly forgiven you, and Allah is Most gracious towards the believers.

اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَ لَا تَلۡوٗنَ عَلٰۤی اَحَدٍ وَّ الرَّسُوۡلُ یَدۡعُوۡکُمۡ
فِیۡۤ اُخۡرٰىکُمۡ فَاَثَابَکُمۡ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّکَیۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰی مَا
فَاتَکُمۡ وَ لَا مَاۤ اَصَابَکُمۡ ؕ

[And recall the time] When you were fleeing away and not even looking back, and the Messenger was calling you from behind [to stand firm]. After that, Allah tested you with One sorrow after another so that you [might learn for future] not to be grieved for something you missed or for the injuries you suffered.

وَ اللّٰہُ خَبِیۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵۳﴾

And Allah is [fully] aware of what you do.

ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغۡشٰى
طَآٮِٕفَةً مِّنۡكُمۡ‌ ۙ وَطَآٮِٕفَةٌ قَدۡ اَهَمَّتۡهُمۡ اَنۡفُسُهُمۡ يَظُنُّوۡنَ
بِاللّٰهِ غَيۡرَ الۡحَـقِّ ظَنَّ الۡجَـاهِلِيَّةِ‌ ؕ

Then, after the grief, He sent down tranquillity upon you, a drowsiness overtaking a group of you. While another group was worrying only about themselves, having thoughts about Allah that are not true--like the thoughts of the days of ignorance.

يَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَىۡءٍ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ
لِلّٰهِ‌ ؕ

They would say "Do we really have any say in this matter?" [O Prophet!] Tell them; the entire affair rests with Allah.

يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ ؕ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ
لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ

They conceal in their hearts what they do not disclose to you. They say, 'If we had any say in the matter, we [would have not fought, and our companion] would not have been killed here.

قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ
لِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾

Say to them, 'If you were in your homes,[even then] those destined to be killed would have come out all the way to their (final) death places." And (all this happened) so that Allah may test what was in your breasts and purge and purify what is in your hearts. And Allah is All-Aware of what is in the breasts.

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا
اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ
عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ ركوع [١٦]

Indeed, those of you who turned back on the day when troops faced each other [at Uhud], it was Satan who caused them to slip because of [some] of their [earlier] sinful deeds. But Allah has already forgiven them. Indeed, Allah is All-Forgiving and Most Forbearing.